بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا سوتے وقت شیطان انسان کو گانٹھیں لگاتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کوئی ایسی حدیث پاک ہے کہ شیطان رات کو سوتے ہوئے انسان کا سر میں تین گانٹھیں لگا دیتا ہے جو ذکر الٰہی پر کھلتی ہیں؟ اور کیا آیت الکرسی وغیرہ پڑھ کر سونے سے شیطان یہ گانٹھیں نہیں لگا سکتا؟

جواب

جی ہاں! یہ حدیث پاک ہے چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "يعقد الشيطان على قافية رأس أحدكم اذا هو نام ثلاث عقد، يضرب مكان كل عقدة عليك ليل طويل فارقد، فان استيقظ فذكر الله انحلت عقدة، فان توضأ انحلت عقدة، فان صلى انحلت عقده، فأصبح نشيطاً طيب النفس، والا أصبح خبيث النفس كسلان" ترجمہ: جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو شیطان اس کی پیشانی پر تین گرہیں لگاتا ہے، ہر گرہ کی جگہ پر پھونک مار کر کہتا ہے: "لمبی رات ہے، سو جا۔" پس اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، اگر وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے پھر نماز پڑھے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے پس وہ ہشاش بشاش صبح کرتا ہے، ورنہ صبح کے وقت اس پر سستی طاری ہوتی ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب التہجد، باب عقد الشیطان۔۔۔الخ، الحدیث 1141)

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے سے شیطان سے حفاظت کیلئے فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے، لہٰذا شیطانی گانٹھوں سے حفاظت کی بھی امید ہے۔ بخاری شریف میں ہے: "واذا أويت الى فراشک فاقرأ آية الكرسی حتی تختم الآية فانک لن يزال عليک من الله حافظ ولا يقربنک شيطان حتى تصبح" ترجمہ: یعنی جب تم بستر پر سونے کے لیے لیٹو تو آیۃ الکرسی پوری پڑھ لو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ حفاظت کے لیے مقرر رہے گا اور کوئی شیطان صبح تک تمہارے قریب نہ آسکے گا۔ (صحیح البخاری، کتاب الوکالۃ، الحدیث 2311)

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فتح الباری شرح صحیح البخاری میں اس حدیث پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: "ويمكن أن يخص منه من تقدم ذكره ومن ورد في حقه أنه يحفظ من الشيطان كالأنبياء ومن تناوله قوله: (اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ) وكمن قرأ آية الكرسی عند نومه" یعنی ممکن ہے کہ وہ افراد جن کا ذکر گزر چکا وہ اس سے خاص ہوں اور وہ حضرات جن کے حق میں آیا کہ وہ شیطان سے محفوظ ہیں جیسے انبیائے کرام (علیہم الصلوۃ والسلام) اور وہ افراد جنہیں اللہ پاک کا یہ فرمان کہ (بے شک جو میرے بندے

ہیں ان پر تیرا کچھ قابو نہیں) شامل ہے اور جیسے وہ شخص جو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لے ۔“ (فتح الباری شرح صحیح البخاری، جلد 3، صفحہ 25، دار المعرفۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2596

تاریخ اجراء : 16 جمادی الاولٰی 1447ھ/08 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net